Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۳۴۹ ڈسٹرڈ ل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۵ رجب سنہ ۱۳۹۸ھ ۲ وفا سنہ ۱۳۵۷ ہش ۲ جولائی سنہ ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۴۹

تحریک دعائے خاص

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں حضور اِن دنوں لندن میں قیام فرما ہیں۔ آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا مقرر فرمودہ ایک ٹارگٹ

پندرہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ وعدہ جات تحریکِ جدید جسے ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین سال ہوئے مقرر فرمایا ایک قدیم ٹارگٹ کی یاد دہانی کرواتا ہے جسے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے حسبِ ذیل ارشاد میں مقرر فرمایا:-

"ہر احمدی فیصلہ کرلے کہ اُس نے بہرحال اس تحریک میں حصہ لینا ہے حتیٰ کہ کوئی جماعت بھی ایسی نہ ہو جس کے سارے کے سارے افراد تحریک میں شامل نہ ہوں۔"

(اخبار المصلح ۱۳/۵/۴)

اِس قدیم ٹارگٹ پر عمل کرکے اگر ہر جماعت کے جملہ افراد کو تحریکِ جدید کا مجاہد بنا لیا جائے تو جدید ٹارگٹ یعنی پندرہ لاکھ روپیہ پاکستانی جماعتوں سے حاصل کر لینا کوئی مشکل امر نہیں۔ جماعتوں کے سیکرٹری تحریکِ جدید ان دونوں قِسم کے ٹارگٹ کو پیشِ نظر رکھیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

خدّام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

امسال سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ انشاء اللہ العزیز اکتوبر کے آخری عشرہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ کا موسم:- ۳۰ جون کی صبح سے لیکر ابتک دو تین بار ہلکی بارش ہو چکی ہے جس کی وجہ سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوگئی ہے۔

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نمازیں ادا کرنے کا پورا خیال رکھو اور خدا کے فرمانبردار بندے بن جاؤ

اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں نماز کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:-

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ (البقرۃ: ۲۳۹)

ترجمہ:- تم (تمام) نمازوں کا اور (خصوصاً) درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:-

وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَيْسَ لِىْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِىْ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّىَ فِىْ بَيْتِهٖ، فَرَخَّصَ لَهٗ، فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ: "هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ؟" قَالَ: نَعَمْ قَالَ: "فَاَجِبْ" (مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اندھا شخص (ابن اُمِّ مکتوم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھ کو مسجد میں لانے والا کوئی شخص نہیں ہے، پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کیا کہ اس کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دے دی جائے، آپ نے اسے اجازت دیدی، پھر جب وہ واپس ہوا تو آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ کیا تو نماز (کے وقت پر) اذان کی آواز سنتا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا تو پھر نماز کی پکار پر لبیک کہو۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ بھی نہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵۲)

"میں پھر تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق اور حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ کہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۳)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

یہ ایک بنیادی صداقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ عظیم احسان ہے کہ آپ نے ہمارے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار اور محبت پیدا کر دی ہے

کسی کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے کہ جماعتِ احمدیہ بحیثیت جماعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ سکتی ہے

جماعتِ احمدیہ کا طرّۂ امتیاز یہ ہے کہ جماعت کے ہر فرد کی زندگی اتباعِ نبوی میں قرآنی تعلیم کے مطابق بسر ہو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ احسان ۱۳۵۵ ہش مطابق ۱۱ جون ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ تحریم کی آیت ۷ کا یہ حصّہ پڑھا:-

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اور پھر فرمایا:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہم میں سے ہر شخص اور ہر خاندان پر یہ بڑا احسان ہے کہ آپ نے ہمارے دلوں میں نبی اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہا محبّت پیدا کر دی۔ قرآن کریم سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ عشقِ رسولؐ اور محبتِ رسولؐ ہی انسان کو جہنّم کی آگ سے بچاتی ہے۔ چنانچہ یہ جو فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو آگ سے بچاؤ۔ ان کو جہنّم کے عذاب سے بچانے کی کوشش کرو۔ تو اس کے متعلق دوسری جگہ فرمایا:-

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(آل عمران: ۳۲)

فرمایا اس آگ سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی محبّت کو حاصل کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کے لئے

اتّباعِ رسولؐ کرو

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتّباع کرو۔ اتباع دراصل محبّت کا تقاضا کرتی ہے کیونکہ محبت کرنے والا اول محبوب کے پیچھے چلتا ہے۔ یہ ایک بنیادی صداقت ہے اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہنے کی یعنی یہ بات کہ انسان کے دل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ہو اور ایک لگن ہو کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع کرنی ہے۔ اس کا انعام اللہ تعالیٰ کا پیار ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبّت اور اس کی رضا کی جنّتیں ہیں لیکن ان جنّتوں کا حصول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے نتیجہ میں ملتا ہے ورنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوری بھی ہو اور خدا کی رضا بھی حاصل ہو جائے یہ ایسے ہی ہے جیسے یہ کہنا کہ سورج چھپا بھی ہو اور دن کی طرح یہ دنیا روشن بھی ہو۔ اندھیرے اور روشنی تو آپس میں متضاد ہیں یہ اکٹھے نہیں ہوا کرتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہو جانا اندھیرا ہے ایسا اندھیرا کہ ہماری راتوں کے اندھیرے جب بادل بھی چھائے ہوئے ہوں وہ بھی اتنے اندھیرے نہیں جتنے روحانی طور پر اور اخلاقی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہو جانے کے اندھیرے ہیں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہو جانے کے نتیجہ میں اس قسم کی کالی گھٹائیں ہوں، رات کے اندھیرے بھی ہوں اور پھر

خدا تعالیٰ کے پیار کا نور

بھی ہو یہ چیزیں تو اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

پس یہ ایک بنیادی صداقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار حاصل کرنے کے لئے آپؐ کی سچی اتّباع اور متابعت کی ضرورت ہے۔ اتباعِ رسولؐ کے نتیجہ ہی میں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے دلوں میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا کیا ہے یہ آپ کا اتنا بڑا احسان ہے کہ اس سے بڑھ کر احسان ہمارے تصوّر میں بھی نہیں آ سکتا لیکن اس پیار کے جو تقاضے ہیں وہ تربیت کو چاہتے ہیں۔ پیار پیار میں فرق ہوتا ہے۔ کسی سے تھوڑا پیار ہوتا ہے کسی سے زیادہ۔ البتہ یہ فرق وہ فرق نہیں جو استعداد استعداد میں فرق کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے بلکہ یہ فرق تربیت کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل پیار آپؐ کی کامل اتباع کو چاہتا ہے اور آپؐ کی کامل اتباع

قرآن کریم کے تمام احکام کی پیروی

کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

آپؐ کی زندگی کے متعلق معلوم کرنا چاہتے ہو تو قرآن کریم کو دیکھ لو کیونکہ آپؐ کی زندگی قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا قول ہے اور اس قول کے مطابق حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآنی تعلیم کا عملی نمونہ ہے۔ آپؐ کی عملی زندگی کے تمام حسین مظاہر قرآن کریم کی تعلیم کو ظاہر کرنے والے ہیں اس کو روشن کرنے والے اور اس کے حسن کو دوبالا کر کے دُنیا کے سامنے پیش کرنے والے ہیں۔

پس اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ

جماعتِ احمدیہ کا طُرّۂ امتیاز

یہ ہے کہ جماعت کے ہر فرد کو اور ہر خاندان کو یہ لگن ہے اور اس کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ اس کی زندگی بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں اور آپؐ کے اُسوہ حسنہ کی پیروی میں قرآنی تعلیم کے مطابق خُلق کو ظاہر کرنے والی ہو۔ البتہ یہ صحیح ہے کہ یہ نیک جذبہ جب پیدا ہوتا ہے تو وہ اُسی وقت اپنی انتہا کو نہیں پہنچتا۔ محبت کے تقاضے منٹوں میں پورے نہیں ہوا کرتے۔ محبت میں شدت بھی ایک وقت کے بعد ہی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق جب یہ کہا گیا کہ

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

تو یہ بھی کہا گیا کہ آپؐ کی اس حسین زندگی کا جو اظہار تھا وہ ایک دن میں نہیں ہو گیا تھا بلکہ یہ بھی اسی طرح UNFOLD (اَن فولڈ) ہوئی جس طرح گلاب کی پتّیاں کھِل کر گلاب کا پھول بنتی ہیں۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل اخلاق کے ظہور پر وہ سارا زمانہ گذرا جس زمانہ میں قرآن کریم کا نزول ہوتا رہا قرآن کریم پہلے دن ہی سارے کا سارا تو نازل نہیں ہو گیا تھا۔ غیروں نے اس کا مطالبہ بھی کیا تو انکار کر دیا گیا کہ اِس طرح نہیں ہو گا۔ چنانچہ قرآن کریم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور دُنیا کے ہاتھ میں دیا گیا اور اِس طرح آپؐ کا عمل ہر روز تدریجی طور پر

اِسلامی تعلیم کے ایک سے ایک حسین پہلو

کو ظاہر کرنے والا بنتا چلا گیا اور اس میں روز بروز ترقی ہوتی چلی گئی۔ اور اس میں بھی عجیب حکمت تھی۔ ابھی بات کرتے ہوئے مجھے خیال آیا کہ اگر ہم نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتّباع کرنی تھی تو اس کا مطلب یہ تھا کہ ہم اپنی زندگی کا ایک لمبا عرصہ بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ مرتے دم تک اپنی تربیت اور محاسبۂ نفس اور اصلاحِ نفس میں گزاریں اور کوشش کریں کہ ہماری زندگی حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی طرح قرآنی تعلیم کا نمونہ بن جائے۔ اتّباعِ رسولؐ کے یہی معنے ہیں۔ اُسوۂ نبویؐ کو قبول کرنے اور اس کے مطابق اپنی زندگی ڈھالنے کے یہی معنے ہیں یعنی یہ کہ قرآن کریم کی جو تعلیم ہے اور اس کے جو سینکڑوں احکام ہیں اُن پر عمل کر کے ہماری زندگی بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ایک مسلمان مومن کی حسین زندگی بن جائے۔ اگر قرآن کریم ایک دن میں نازل ہو جاتا اور گو یہ بات خدا تعالیٰ کے لئے ناممکن تو نہ تھی وہ ایک دن میں قرآن کریم نازل کر سکتا تھا اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم ہستی جو کامل استعدادوں کے ساتھ دُنیا کی طرف بھیجی گئی تھی وہ اگر اس کے مطابق ایک دن میں عمل کر کے دکھانے لگ جاتے تو آپؐ کی اتّباع کا یہ پہلو ہمارے لئے ممکن نہ ہوتا ہمیں تو آہستہ آہستہ تربیت کا ایک لمبا عرصہ گزارنا پڑتا کیونکہ دوسرے انسان وہ استعدادیں لے کر دُنیا کی طرف نہیں آئے جن استعدادوں کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا تھا۔

پس حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قریباً ساری زندگی میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ آپؐ کی وہ زندگی جو افضل الرسل کی حیثیت سے ہے یعنی قرآن کریم کو دُنیا کی طرف پیش کرنے والی زندگی ہے جب

قرآن کریم کی وحی

آپؐ پر نازل ہونی شروع ہوئی اُس وقت سے لے کر آخر وقت تک نئے احکام نازل ہوتے رہے۔ ایسے احکام جو انسانی زندگی کو پالش کرنے والے تھے، اس کو چمکانے اور اس میں نیا حُسن پیدا کرنے والے تھے۔ چنانچہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ استعدادیں جو دُنیا کی نگاہ سے چھپی ہوئی تھیں اُن کا حُسن آہستہ آہستہ ظاہر ہونا شروع ہو گیا اور ہوتا رہا اور یہ خدا تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا کہ اُس نے کہا تم ساری زندگی کوشش کرتے رہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع کی اور تربیت کرو اپنی بھی اور اپنے نفسوں کی بھی اور ہر معنے میں اپنے اہل کی بھی۔ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا میں حکم کے علاوہ ایک بشارت بھی ہے اور وہ یہ کہ تمہیں اپنی انفرادی اور اجتماعی ہر دو زندگیوں میں اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جائے گا۔

پس جیسا کہ میں نے بتایا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم پر

بہت بڑا احسان

فرمایا ہے کہ آپ نے ہمارے دِلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار اور محبت پیدا کر دی۔ آپ کے اُسوۂ حسنہ کی پیروی کی لگن پیدا کر دی اور ہمارے اندر یہ جذبہ پیدا کر دیا کہ ہم اتّباعِ رسولؐ میں ہر روز ترقی کرتے چلے جائیں۔ ہمارے بچے بھی

اِسلامی علوم

سیکھیں اور اُن پر عمل کریں۔ یہ کام احمدیت کی ہر نسل کے ساتھ لگا ہوا ہے اور خدا کے فضل سے ساتھ ہوتا چلا جائے گا۔ پہلے بھی ہوتا آیا ہے اور آئندہ بھی ہوتا چلا جائے گا۔ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

غرض اتنے بڑے احسان کے بعد کیا ہم حضرت مسیح مو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والسلام کو چھوڑ سکتے ہیں؟ آپ نے ہمارے دلوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو محبت پیدا کی اور آپ کی اتباع کی جو لگن پیدا کی اور آپ کے دین کو دنیا میں پھیلانے کی جو تڑپ پیدا کی کیا اس کے بعد ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ سکتے ہیں؟ نہیں۔ ہرگز نہیں چھوڑ سکتے کیونکہ آپ کے مہدی نے آپ کا

نہایت ہی نورانی اور حسین چہرہ

اپنی تمام رعنائیوں کے ساتھ ہمارے سامنے پیش کر دیا اور دین اسلام میں سے ساری بدعات کو نکال کر باہر پھینک دیا اور بالکل پاک صاف اور مصفّیٰ اسلام ہمارے سامنے رکھا جس میں بدعات کا شائبہ تک نہ تھا۔ آپ نے فرمایا یہ ہے وہ حقیقی اسلام جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے۔ تم اس کی اتباع کرو اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرو۔

پس جہاں اتنا بڑا احسان ہے ہم پر مہدی معہود علیہ السلام کا وہاں یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے اور کسی کو یہ غلط فہمی نہیں رہنی چاہیئے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ سکتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ الٰہی سلسلوں میں بعض منافق بھی ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی بعض لوگ منافق تھے۔ اُن میں سے بعض اسلام چھوڑ کر چلے گئے اور بعض کمزور ایمان والے بھی ہوتے ہیں لیکن کسی کو یہ خیال بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ کر ارتداد کی راہوں کو اختیار کر کے شیطان کی گود میں چلی جائے گی۔ اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل

خدا تعالیٰ کی رحمت کے سایہ کے نیچے

زندگی کے جو دن گزارے ہیں ان کی کوئی قدر نہیں کرے گی کسی کو یہ خیال بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے مہدی جس کے متعلق خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "مَهْدِيُّنَا" ہمارا مہدی اور جس کے طفیل ہمارے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوئی اتنا ناشکرا بن جائے گی۔ اتنی عظیم چیز حاصل کر لینے کے بعد پھر اس کی جماعت کو چھوڑ کر اس سے علیحدہ ہو جائے گی۔ دونوں باتیں جماعت کے لئے ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔ انسان کی اپنی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا نہ جماعت احمدیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن چھوڑ سکتی ہے اور نہ جماعت احمدیہ مہدی علیہ السلام سے دُور ہو کر ناشکری کی راہوں کو اختیار کر سکتی ہے۔

غرض محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کائنات کی وجہ تخلیق ہیں اور جن کی وجہ سے اس کائنات، اس یونیورس اور اس عالمین کو پیدا کیا گیا جب آپ کی اس عظیم الشان زندگی، آپ کے حسن و احسان کو ہمارے سامنے رکھا گیا تو آپ کے اس مقام کی معرفت کے بعد ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تو نہیں چھوڑ سکتے۔ ہم آپ کا دامن کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ ہم یہ کیسے اعلان کر سکتے ہیں کہ ہم غیر مُسلم ہیں۔ ہم یہ اعلان نہیں کر سکتے۔ دنیا

دنیا کا دستور یا قانون

ہمیں جو مرضی چاہے کہتا رہے، ہم پر جو چاہے حکم لگائے لیکن ہماری زبان اس بات کا کیسے اعلان کر سکتی ہے جبکہ ہمارا دل اس اعلان کے ساتھ نہیں ہے۔ جب کہ ہماری رُوح کا ذرہ ذرہ اس ہستی پر قربان ہو رہا ہے اور اس کے گرد مستانہ چکّر لگا رہا ہے۔ جب کہ ہم جان و دل سے اسلام کی عظمت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ہر وقت قربان ہونے کے لئے تیار ہیں تو پھر ہم آپ کے دامن کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح مہدی علیہ السلام جنہوں نے اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے اندر عشق رسولؐ پیدا کیا جب کہ دنیا آپ کو بھول چکی تھی اور جس کے متعلق خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مہدی کا زمانہ وہ زمانہ ہو گا جس میں اسلام کی اتنی قدر خستہ حالت ہو گی اور اس کے اندر اس قدر بدعات شامل ہو چکی ہوں گی کہ جب وہ اسلام کو ان بدعات سے صاف کر کے خالص شکل میں دنیا کے سامنے پیش کرے گا تو دنیا کہے گی یہ تو کوئی نیا دین اور نئی کتاب لے کر آ گیا ہے۔

پس اس مہدی کو چھوڑ کر ہم ناشکری کی راہوں کو کیسے اختیار کر سکتے ہیں جس نے اسلام کو صاف اور مصفّیٰ کر کے پیش کیا اور اس کے حُسن و احسان کو ثابت کیا اور اس کا نہایت ہی حسین اور نورانی چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا اور ہمارے دلوں میں حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا کیا۔ اس لئے نہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہم آپ کے مہدی کو چھوڑ سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے

کہ ہر دو پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔

پس جہاں ہر احمدی خدا تعالیٰ کی حمد کرتا ہے، اس کی تسبیح بیان کرتا ہے وہاں وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا اور آپ کی شان کے گُن گاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا رہتا ہے کہ خُدا تعالیٰ آپ پر اَور بھی زیادہ رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا رہے اور سلام بھیجتا رہے اور اُن پر بھی جو آپ کے ہو گئے اور جنہوں نے اپنی زندگیاں اسلام کی راہ میں وقف کر دیں۔ صحابۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس

فدائیت کا عملی نمونہ

تھے۔ وہ محبّت رسولؐ میں سرشار زندگی گزار کر اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور پھر اُمّت محمدیہ میں کروڑوں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے جن کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبّت کی آگ سُلگتی رہی۔ پھر اسلام پر تنزّل کا زمانہ آ گیا۔ موجودہ زمانہ کے بڑے بڑے فلاسفر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اسلام پر تنزّل کا زمانہ آیا مگر اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ اس تنزّل کے زمانہ میں جس مہدی کے آنے کی بشارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دی گئی تھی وہ آئے گا۔ کہتے ہیں وہ نہیں آیا اور انہیں اس کی ضرورت نہیں وہ اس حقیقت کو فراموش کر دیتے ہیں کہ جس نے تنزل کے زمانہ کی خبر دی تھی۔ اس نے مہدی کے آنے کی بشارت بھی دی تھی۔

بہرحال حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے آقا ہیں ہم اپنے پیارے آقا کو نہیں چھوڑ سکتے۔ اور ایک اس آقا کا۔

محبوب روحانی فرزند

ہے جس نے انسانوں کے ایک گروہ میں ایک عظیم انقلاب پیدا کر دیا۔ اس نے اپنی جماعت کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بے پناہ عشق اور محبت پیدا کر دی۔ اس لئے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس روحانی فرزند کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بعض لوگ اپنی افتادِ طبع کی وجہ سے اور اپنی ان استعدادوں کے فقدان کی وجہ سے جو ایک مخلص مومن میں ہونی چاہئیں۔ ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ اگر اسی میں اُن کی خوشی ہے تو ٹھیک ہے۔ وہ اپنی خوشیاں منا لیں لیکن ہماری خوشی تو اس بات میں ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ اتباع کرتے رہیں۔ ہمارے دلوں میں محمد رسول اللہؐ کا جو عشق مہدی علیہ السلام نے پیدا کیا ہے اس کے شکرگزار رہتے رہیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مستانہ وار اپنی زندگیوں کے دن گزارنے والے بن جائیں۔ خدا کرے کہ ہماری یہ خوشی پوری ہوتی رہے اور ہماری جو ذمہ داری ہے ہم اس کو نباہنے والے ہوں اور خدا کرے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

کی جو آگ ہمارے دلوں میں بھڑکائی گئی ہے اس کی شدت میں کبھی کمی واقع نہ ہو اور خدا کرے کہ جیسا کہ قرآن کریم میں یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ کا وعدہ ہے۔ ہمارے اہل اور ہماری نسلوں کے حق میں بھی وہ پورا ہو اور ہم اللہ تعالیٰ کے پیار اور محبت کو حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین!

(الفضل ۱۳ر جولائی ۱۹۷۶ء)

نہایت ضروری گزارش

(محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال میں غریب و نادار مریضان کا علاج وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے اور اس کو ماشاء اللہ کئی سال گزر چکے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے احباب جماعت کی توجہ اس طرف سے شاید کم ہو گئی ہے کیونکہ صدقات کی رقوم کم آ رہی ہیں۔ بیماروں اور نادار مریضوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہو گیا ہے اور ادویہ میں خرچ بھی زیادہ ہونے لگا ہے۔ اگر احباب جماعت نے اس کارِ ثواب کی طرف پوری توجہ نہ دی تو خدا نہ کرے۔ مگر اس کارِ ثواب کو بند کرنا پڑے گا۔

لہٰذا خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور صدقات کی رقوم زیادہ سے زیادہ بھجوائیں تا ان کے غریب بھائیوں بہنوں کا علاج بند نہ کرنا پڑے۔ (وباللہ التوفیق)

درخواست دعا

میرا پھوپھی زاد بھائی عزیزم رفیع احمد گزشتہ دنوں شدید بیمار رہا ہے۔ اب کمزوری خاصی ہے احباب جماعت سے کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید حسن طاہر بخاری۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

سن سٹروک یا لُو لگنا

مکرم الحاج کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب۔ ساہیوال

وجوہات:

گرمی کے ایام میں زیادہ دیر تک سورج کی شعاعوں کے سامنے رہنے سے یا بہت اونچے ٹمپریچر میں دیر تک رہنے سے مثلاً انجن روم وغیرہ جہاں ہوا میں نمی بھی زیادہ ہو جائے اور ہوا ساکن ہو تو اس تکلیف کے ہو جانے کا بہت زیادہ احتمال ہوتا ہے۔ خاص طور پر اگر لباس تنگ پہنا جائے۔

علامات:

بیماری کا حملہ عام طور پر فوری طور پر ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بیماری شروع ہونے سے قبل پسینہ آنا کم ہو جاتا ہے۔ جسم عام طور پر سرخی مائل ہوتا ہے (Flushed) جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔ کمزوری، دردِ سر، سر چکرانا، بھوک نہ لگنا، دل متلانا اور چھاتی میں بائیں طرف دل کے قریب درد میں بے چینی محسوس ہونا۔ شروع میں آنکھ کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں مگر بعد میں پھیل جاتی ہیں۔ نبض کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ ۱۶۰ فی منٹ تک تنفس سانس کی رفتار بھی تیز ہوتی ہے۔ بخار مقعد میں ۱۰۵، ۱۰۶ یا ۱۰۸ کے قریب ہوتا ہے اگرچہ ۱۱۰ سے زیادہ بھی ریکارڈ کیا گیا ہے اگر مقعد کا ٹمپریچر منہ کے ٹمپریچر سے ایک ڈگری زیادہ ہوتا ہے ۱۰۸ سے تجاوز کر جائے تو دماغ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

تشخیص:

اگر کوئی مریض سورج کی شعاعوں کے سامنے رہا ہے یا کسی گرم جگہ میں جس کا اوپر ذکر آ چکا ہے اور اس کا ٹمپریچر ۱۰۵ یا ۱۰۶ ہو تو جب تک اس کی کوئی اور وجہ ثابت نہ ہو سکے اس کو ہیٹ سٹروک کا کیس تصور کر کے فوری طور پر علاج شروع کر دینا چاہیئے تا کہ اس کی زندگی کو خطرہ سے نکالا جا سکے کیونکہ ہیٹ سٹروک میں بھی شرح اموات تقریباً ۲۰ فیصد ہے۔

علاج:

اگر ٹمپریچر معمولی یعنی ۱۰۲ تا ۱۰۳ تک ہو تو چادر وغیرہ ٹھنڈے پانی سے تر کر کے مریض کو اس میں لپیٹ کر پنکھے کے نیچے رکھیں اگر بخار ۱۰۶ کے قریب ہے تو فوری طور پر مریض کو برف ملے ہوئے پانی کے ٹب میں غسل دیں اور ساتھ ٹانگوں اور بازوؤں کو مالش کرتے رہیں تاکہ خون کی گردش جو کافی حد تک رکی ہوئی ہوتی ہے تیز ہو جائے اور ٹانگوں اور بازوؤں سے ٹھنڈا خون دماغ کی طرف گردش کرے اور دماغ جو کافی گرم ہو چکا ہے وہ ٹھنڈا ہو جائے۔ ٹمپریچر ۱۰۲ سے کم نہ کریں ورنہ مریض کے COLLAPSE ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب ٹمپریچر کم ہو جائے تو مریض کو ٹھنڈے ہوادار کمرہ میں پنکھے کے نیچے رکھیں اور ٹانگوں اور بازوؤں کی مالش جاری رکھیں۔ اس مالش میں کوئی تیل وغیرہ استعمال نہ کریں۔ صرف خالی ہاتھ سے مالش کرتے رہیں۔ مالش باہر سے دل کی طرف کریں۔ بعض دفعہ ۱۸ یا ۲۰ گھنٹے کے بعد دوبارہ بخار ہو سکتے ہیں۔ کوئی تسکین آور دوا نہ دیں ہو سکتا ہے کہ مریض کو تشنج کے دورے پڑتے ہوں۔ اگر ٹمپریچر زیادہ نیچے چلا جانے سے COLLAPSE کا خطرہ ہو تو مریض کو ۱۰۰۰ CC یا کم و بیش Isotonic saline یا اس میں ۱۰% گلوکوز بھی ملا سکتے ہیں مگر احتیاط کے ساتھ تاکہ دل پر مزید بوجھ نہ پڑے۔ مریض کو چند یوم تک بستر میں ہی رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو آکسیجن بھی دے دیں۔

اس تکلیف سے بچاؤ کے لئے جہاں تک ممکن ہو گرمی کے وقت باہر نہ جائیں کپڑے ڈھیلے ڈھالے پہنیں۔ پانی میں نمک ملا کر استعمال کیا کریں۔ ہمارے ملک میں لسی عام استعمال ہوتی ہے اس میں نمک ملا کر استعمال کیا کریں اس سے بھی کافی بچاؤ کی صورت نکل سکتی ہے۔

گرمی کے نتیجہ میں بعض اور تکالیف بھی ہو سکتی ہیں مثلاً گرمی دانے نکل آنا۔ بعض طبائع ایسی ہیں جو گرمی کم برداشت کرتی ہیں Heat exhaustion یا Heat collapse وغیرہ وغیرہ۔ بہتر یہی ہے کہ گرمی سے بچا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سال رواں میں ضلع نواب شاہ اور بدین کے معاونین خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں:-

مکرم ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ -/۱۲۰۰
" چوہدری ناصر احمد صاحب ارڈھی " -/۱۰۰۰
" خان غلام محمد خان صاحب دار الحمد " -/۱۰۰۰
مکرمہ منصورہ خانم صاحبہ اہلیہ رئیس عبد اللہ خان صاحب " -/۱۰۰۰
" عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ رئیس عبد القادر صاحب -/۱۰۰۰
مکرم رئیس عبد اللہ خان صاحب باندھی -/۱۰۰۰
" چوہدری عبد الرزاق صاحب / ڈاکٹر ارشاد احمد صاحب کھرپارو -/۱۰۰۰
" الحاج رئیس عبد الرحمن صاحب واری رحمن آباد -/۱۲۰۰
" ڈاکٹر عبد القدیر صاحب۔ قاضی احمد -/۱۲۰۰
" حاجی کریم بخش صاحب قمر آباد -/۱۲۶۵
" ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " -/۱۲۹۷
" رئیس علی اکبر صاحب احمدی کنڈیارو -/۱۱۰۰
" چوہدری شاہ محمد صاحب گوٹھ جہانپور -/۱۲۴۲
" رستم علی صاحب " -/۱۲۰۹
" عطا محمد صاحب۔ گوٹھ عطا محمد -/۱۰۰۰
" منور احمد صاحب نواب شاہ -/۵۰۰
" مشتاق احمد صاحب بیجرنک " -/۵۰۰
" ناصر احمد صاحب ایکسین " -/۵۰۰
" محمد اسلم صاحب ایاز باندھی -/۵۰۵

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عابد باندھی -/۵۰۰
" محمد علی صاحب مرحوم " -/۵۰۰
" سیٹھ منور علی صاحب " -/۵۰۰
" مولوی احمد دین صاحب معلم " -/۵۰۰
" ڈاکٹر بشیر احمد صاحب اختر رحمن آباد -/۵۰۰
" چوہدری نصر اللہ خان صاحب / اسد اللہ خان صاحب۔ گوٹھ امام بخش -/۵۰۰
" چوہدری عبد الحمید صاحب ولد صدر الدین صاحب گوٹھ جہانپور -/۵۰۱
" چوہدری اقبال احمد صاحب اور ... بدین -/۵۰۰
" کرامت اللہ صاحب ٹھیکیدار " -/۵۰۰
" فیاض حسین صاحب " -/۵۰۰
" منیر احمد صاحب کوٹ احمدیاں -/۱۰۰۰
" عبد السلام صاحب " -/۵۰۰
" عبد القدوس صاحب ثانی " -/۵۰۰
" شہاب الدین صاحب کوٹ بانڈین -/۱۰۰۵
" محمد اصغر صاحب کھوسکی -/۶۰۶
" بشیر احمد صاحب بنگالی گلارچی -/۱۰۶۳

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ صاحبہ دو ماہ سے درد پتہ کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہیں نیز خاکسار کی بھی عرصہ ۱۴ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے ہم دونوں کی صحت یابی کے لئے درد دل سے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق خان ۷۵/B۔ ریلوے کالونی۔ جی ٹی روڈ۔ لاہور)

(۲) میری چھوٹی بہن بشریٰ اہلیہ رفیق احمد صاحب صالح (بنت شیخ محمد حسن صاحب آف انگلینڈ) پتہ کے آپریشن کے بعد زخم پوری طرح مندمل نہ ہونے کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری بے حد ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ (تسنیم اہلیہ شیخ عبد المجید صاحب فاروقیہ ضلع ہزارہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم
لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ، بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور، فون نمبر ۱۰۶۱۷۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۳۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش: ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا ۔ علم حاصل کرو۔ خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمان رسول اکرمؐ)
بی اے اگر کر لیا تو ایم اے لوہار ہو ؛ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے
نسیم (رجسٹرڈ)
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے!

کورس	مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل بار بینڈر اور سٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۲۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۳۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی تعلیمی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کروائیں!
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ویلڈر، مکینک وغیرہ کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں ہم پاکستان میں سب سے کم ریٹ پر آپ کو ٹریڈ ٹیسٹ کی سہولت بہم پہنچاتے ہیں
* پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں * باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا انتظام ہے
احمدی حضرات کے لئے فیس میں ۱۰ فیصدی رعایت
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار لال نزد ناصر گڈی فروش۔ اندرون موچی گیٹ۔ لاہور
برانچ: مسلم کالونی۔ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور۔ (فون ۲۱۵۷۶۸)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر: ۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر: ۴۲۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیاں اور پٹے نیز کاروں، جیپوں کے سائیلنسر بکس اور سائیلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں!
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن
چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو: ۳۱۱۲۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت کا
آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ
خالد

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلّہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسبِ حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کا
کاغذ بکس بورڈ اور گتّہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۲۸۲۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا اور اس میں اشتہار بھجوا کر اس کی مالی اعانت کرنا آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے

لائقِ صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۶۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک NESPAK کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

پائلز کیور اور اکسیرانی کھیت

وغیرہ ادویات "کیورٹیو سسٹم" کی نقل بنا کر بعض نقال مارکیٹ میں دھوکہ سے بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کیورٹیو سسٹم کی ادویات خریدتے وقت ہمارا یہ نشان ضرور ملاحظہ فرمائیے

ہیرالشافی
C M C

۱۵ پرانی لاعلاج امراض کی کیورز CURES نایز پولٹری اور حیوانات کی ادویات کا لٹریچر مفت
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راہیر ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

ماہنامہ
مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار رہے۔

(مدیرہ)

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔بی انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم سرینہ تھوک و پرچون اچھی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

فون ملز ۲۰۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
— آفس —
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

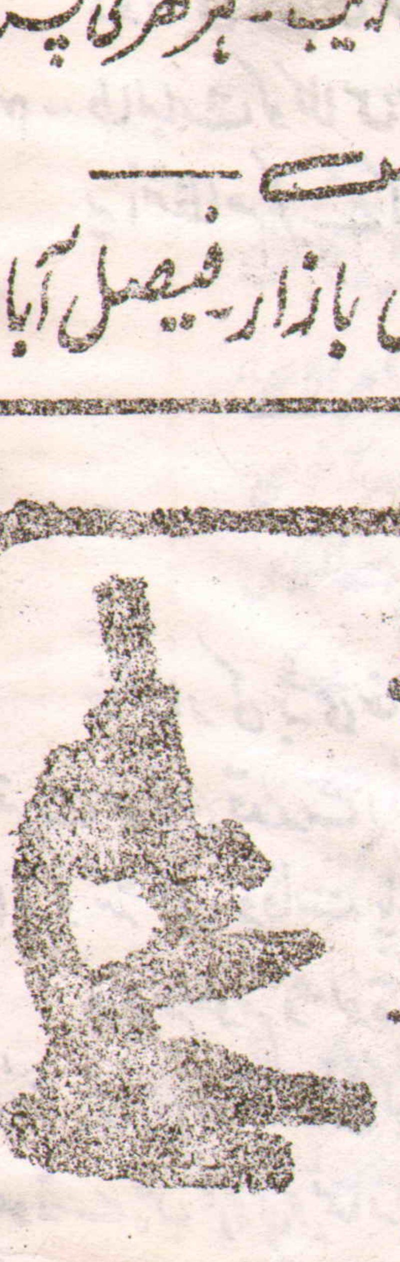

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

۱۹۷۷ء کے بعد
ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دُکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلۂ عشرہ وقفِ جدید

"خدا کے در پر جانے کی ضرورت ہے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"وقفِ جدید کا سارا کام چلانے کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہے۔ تاہم پیسے کی اہمیت سب سے آخر میں ہے۔ اصل تو وہ دل ہے جس کے اندر خدا تعالیٰ کا پیار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شعلہ زن ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔ ہماری دولت سکہ اور روپیہ وغیرہ نہیں ہے ہماری دولت تو وہ دل ہیں، وہ مخلص دل جو منوّر سینوں کے اندر دھڑک رہے ہیں۔ پھر کسی اور جگہ ہمیں جانے کی ضرورت نہیں۔

خدا کے در پر جانے کی ضرورت ہے

ہمارے لئے ایک ہی در ہے۔ خدا کرے کہ یہ منوّر سینے ہمیشہ جماعت کے اندر رہیں اور ان میں دھڑکنے والے دل ہمیشہ ہی مخلص اور ایثار پیشہ رہیں۔

غرض وقفِ جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہوتا کہ جو جماعت کی ضرورت ہے وہ پوری ہو۔ اور ضرورت کے احساس اور ذمہ داریوں کے فقدان کے نتیجہ میں جو خرابی پیدا ہوسکتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے اور محفوظ رکھے۔" (از خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ر جنوری ۱۹۷۸ء)

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ر جولائی سے ۲۴ر جولائی تک مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی انشاء اللہ العزیز۔ لہٰذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ:۔

۱۔ کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور طالبات کی فہرست حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں جلد سے جلد بھجوا دی جائے۔

۲۔ کلاس میں شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کے پاس اپنے امیر صاحب یا صدر صاحب کی طرف سے تعارفی چٹھی ہو۔ اس کے بغیر کلاس میں داخلہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۳۔ طلبہ کو تاکید فرماویں کہ وہ اپنے ہمراہ قرآن مجید اور تین عدد کاپیاں لائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ ننگے سر پھرنا اسلامی شعار کے خلاف ہے لہٰذا نمازوں کے دوران کوئی طالب علم بھی ننگے سر نہ ہو۔

۴۔ طالبات کو کلاس میں شمولیت کے لئے اکیلے نہ بھجوایا جائے بلکہ مقامی جماعت یہ انتظام کرے کہ کوئی نگران ضرور ان کے ہم سفر ہو۔

(قائم مقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

خاکسار کی بڑی خالہ محترمہ محمودہ آصفہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عطا محمد صاحب آف کوئٹہ جو کہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کی بڑی صاحبزادی تھیں مورخہ ۲۳ر جون کو بوقت ۵ بجے شام کوئٹہ میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بہت دعا گو خاتون تھیں۔ موصیہ تھیں مگر فی الحال انہیں کوئٹہ میں ہی امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ ایک لڑکی اور چھ لڑکے چھوڑے ہیں محترمہ کی بیماری دادی جان (ہمشیرہ مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ) وفات پا گئی تھیں۔ ابھی ان کی وفات کے صدمہ کا زخم مندمل نہیں ہوا تھا کہ اچانک ۲۳ر جون کو ہماری خالہ جان کی وفات کی وجہ سے ہمارے خاندان کو ایک اور صدمہ اٹھانا پڑا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

(ولی الرحمٰن ابن حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری)

ٹینڈر نوٹس

آئیٹم پرسنٹیج ریٹ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے محکمہ ہائی وے کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے برائے سال ۱۹۷۸ء اپنے نام انلسٹ / تجدید کرالئے ہوں مطلوب ہیں۔ جو کہ مورخہ ۱۰ر جولائی ۱۹۷۸ء کو بوقت بارہ بجے دن وصول کئے جائیں گے اور اسی روز وقتِ مقررہ پر ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ کوئی ٹینڈر بذریعہ تار یا ٹیلی فون وصول نہیں کیا جائے گا اور نہ قابلِ قبول ہوگا۔

۲۔ ٹینڈر بغیر زرِ ضمانت بصورت چالان یا کسی بینک کال ڈیپازٹ قبول نہ کئے جائیں گے۔

۳۔ ٹینڈر ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو اپنی تجدید کا سرٹیفکیٹ ٹھیکیداری کا لیٹر برائے سال ۱۹۷۸ء پیش کریں گے۔

۴۔ کام کی تفصیلات یعنی شرائط۔ نرخ۔ نقشہ جات وغیرہ کسی بھی روز دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۵۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے کوئی ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر سکتا ہے۔

۶۔ مشروط ٹینڈر قابلِ قبول نہیں ہوں گے۔

۷۔ دستاویزات ٹینڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابلِ واپسی) حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ نیز ٹینڈر وصول کرنے کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ ٹینڈر ہمراہ لانا ضروری ہے۔

نمبر شمار	نام کام سرفیس ڈریسنگ	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
گروپ (۱)	لاہور فیصل آباد جھنگ کبیر والا روڈ (گروپ ۱ میل ۱۳-۱۱۲ سے ۹۴ء۱۲۰ (گروپ میل ۱۱۵ سے ۹-۱۲۳ میل یا ۵۲ء۱۴۳ کلومیٹر	۲٫۷۰٫۰۰۰/-	۵۴۰۰/-	تین ماہ
گروپ (۲)	لاہور فیصل آباد جھنگ کبیر والا روڈ میل ۱۳-۱۱۲ سے ۹۴ء۱۲۸ (گروپ سیکنڈ) میل ۱۲۴ سے (۵۰) ۷۵ء۱۳۲-۱۳۴ (۵۰) ۱۳۸ = ۷۵ = ۱۰ میل یا ۴۳ء۱۷ کلومیٹر	۳٫۰۰٫۰۰۰/-	۶۰۰۰/-	تین ماہ
گروپ (۳)	جھنگ سرگودھا روڈ ۰ سے ۲۵ء۲۷ (۲۵) ۲ (۵ء۲ میل) یا ۴ کلومیٹر			
(ii)	جھنگ ٹوبہ روڈ میل ۰ سے ۱۱-۱۴ ۷۵ء۱ = ۱۲ (۷۵ء) ۴ میل یا ۸۲ء۲ کلومیٹر	۸۵٫۰۰۰/-	۱۷۰۰/-	دو ماہ
(iii)	خوشاب مظفر گڑھ روڈ میل ۴۴/۰ سے ۸۸/۰ ۱۱۳ = ۸۲ (۱۳ء) ۱۸۱ میل یا ۸۲ء۱ کلومیٹر			
گروپ (۴)	خوشاب مظفر گڑھ روڈ میل ۱۲۰ء۱۱۹ اور ۳ = ۱۲۳ میل یا ۹ء۴ کلومیٹر	۱٫۴۲٫۰۰۰/-	۲۸۰۰/-	دو ماہ
(ii)	شور کوٹ گڑھ مہاراجہ روڈ ۲۰ء۵-۰ میل یا ۳۹ء۸ کلومیٹر			
گروپ (۵)	فیصل آباد گڑھ مہاراجہ روڈ میل ۱۴-۱۲ سے ۳ = (۵ء) ۲۱ (۵ء) ۲۰ء۱۹ء۱۸ (۵۰ء۲ میل یا ۹۳ء۴ کلومیٹر	۷۵۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	دو ماہ

مہتمم ہائی وے ڈویژن
جھنگ

IPL 3409